Federal Foreign Office

درخواستوں کی التماس

ماحولیاتی صحافتی ورکشاپ سیریز: ماحولیاتی صحافت: انڈو پیسیفک خطے کے بڑے دریا، زندگی اور تنازعات دونوں کا منبع

ڈی ڈبلیو اکیڈمی بین الاقوامی سطح پر میڈیا کی ترقی کے لیے کوشاں ایک کلیدی جرمن تنظیم ہے۔ ڈی ڈبلیو اکیڈمی پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش اور انڈونیشیا کے نوجوان صحافیوں کے لیے ایک ورکشاپ سیریز کا اہتمام کر رہی ہے۔ یہ ورکشاپس 'ماحولیاتی صحافت: انڈو پیسیفک خطے کے بڑے دریا، زندگی اور تنازعات دونوں کا منبع' نامی پراجیکٹ کا حصہ ہیں، جس کے لیے مالی وسائل جرمنی کے وفاقی دفتر برائے خارجہ امور نے مہیا کیے ہیں۔ اس منصوبے کا مقصد مقامی میڈیا سے جڑے صحافیوں کی پیشہ وارانہ بنیادوں پر ماحولیاتی امور سے متعلق موبائل ویڈیو اسٹوریز کی پروڈکشن میں معاونت کرنا ہے۔

پس منظر

ماحولیاتی طور پر انڈو پیسیفک خطہ دنیا میں سب سے زیادہ خطرات کے حامل خطوں میں شامل ہے۔ آبادی میں اضافہ، ماحولیاتی تبدیلیوں اور قدرتی وسائل کے بے دریغ استعمال نے وہاں کئی طرح کے سنجیدہ ماحولیاتی مسائل پیدا کر دیے ہیں۔ دریا اور ان کے بہاؤ انڈو پیسیفک خطے میں زندگی کی ضمانت ہیں۔ کروڑوں انسان جو وہاں دریاؤں کے کنارے آباد ہیں، ان کی زندگی کا دارومدار انہی دریاؤں پر ہے۔ پانی کی کمی، خشک سالی، سیلاب، زمینی کٹاؤ، بے تحاشا ماہی گیری، آبی آلودگی اور کئی دیگر ماحولیاتی مسائل اس خطے کی مقامی آبادیوں کی زندگی کو بہت زیادہ متاثر کر رہے ہیں۔ ان مقامی باشندوں کو ایک طرف اگر ماحولیاتی تباہی کے نقصانات کا سامنا ہے تو دوسری جانب خطے کے دریاؤں کے پانی اور اس کے بہاؤ سے جڑے مسائل کئی متنوع سماجی، اقتصادی اور سیاسی تنازعات کا باعث بھی بنتے ہیں۔

ان تنازعات سے بچنے کے لیے عوام کو ایسی معیاری معلومات درکار ہوتی ہیں، جو انہیں ماحولیاتی مسائل کے اسباب و اثرات سے آگاہ کر سکیں۔ حقائق پر مبنی اور بہتر انداز سے تیار کردہ ماحولیاتی رپورٹیں عوام میں ماحول سے جڑے مسائل کے حوالے سے شعور پیدا کر سکتی ہیں۔ یوں ماحولیاتی مسائل سے متاثرہ انسانوں کو آواز بھی مل سکتی ہے تا کہ مکالمت کا آغاز ہو اور سرحدوں سے ماورا ہو کر مسائل کا حل ممکن ہو سکے۔ اسی لیے ڈی ڈبلیو اکیڈمی نے اس صحافتی ورکشاپ سیریز اور ایک صحافتی مقابلے کا اہتمام کیا ہے، جس میں صحافت کے شعبے میں

نووارد افراد شریک ہو سکتے ہیں۔ اس منصوبے کا مقصد مسائل کے ممکنہ حل پیش کرتی ہوئی معیاری اور مفصل ماحولیاتی رپورٹنگ میں عملی معاونت کرنا ہے۔

صحافتی ورکشاپس اور ویڈیو مقابلہ

ڈی ڈبلیو اکیڈمی موبائل رپورٹنگ اور ماحولیاتی صحافت سے متعلق دو آن لائن ورکشاپس کا انعقاد کرے گی۔ ان ورکشاپس میں پاکستان سے زیادہ سے زیادہ دس افراد شامل ہو سکیں گے۔ ہر ورکشاپ چار نصف ایام (ساڑھے تین گھنٹے فی دن تربیت) پر مبنی ہو گی اور ان ورکشاپس میں آن لائن حاضری لازم ہو گی۔ پہلی ورکشاپ چھبیس اور ستائیس مئی اور یکم اور دو جون دو ہزار اکیس کو منعقد ہو گی۔ دوسری ورکشاب سترہ اور اٹھارہ جون اور تیئیس اور چوبیس جون دو ہزار اکیس کو منعقد ہو گی۔

ان ورکشاپس کے ذریعے شرکاء کی ماحولیاتی امور سے جڑے موضوعات پر موبائل ویڈیو اسٹوریز بنانے میں معاونت کی جائے گی۔ وہ شرکاء جو یہ تربیتی ورکشاپس کامیابی سے مکمل کریں گے اور اپنی اپنی ویڈیوز بھی تیار کریں گے، انہیں سرٹیفیکیٹ دیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ ڈی ڈبلیو اکیڈمی ہر شریک ملک سے ایک فاتح بھی منتخب کرے گی۔

ہر چار ممالک سے تعلق رکھنے والے چار فاتح ویڈیوز بنانے والوں کو انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں ماحولیاتی صحافتی کانفرنس میں مدعو کیا جائے گا۔ اس کانفرنس میں انڈو پیسیفک خطے سے تعلق

رکھنے والے میڈیا نمائندگان، ماہرین اور ماحولیاتی کارکنان شریک ہوں گے، جس میں خطے میں موجودہ ماحولیاتی مسائل زیر بحث آئیں گے۔ کانفرنس کے بعد تمام فاتحین اور فاتح ٹیمیں ایک اضافی ماحولیاتی تربیتی کورس میں شریک ہو سکیں گے۔ ڈی ڈبلیو اکیڈمی اس سلسلے میں شرکاء کے تمام تر سفری اخراجات، قیام و طعام اور ویزے کے اخراجات بھی برداشت کرے گی۔ ڈی ڈبلیو اکیڈمی تاہم انعام کی رقم نقدی کی صورت میں ادا نہیں کرے گی۔
اگر 'ماحولیاتی صحافت: انڈو پیسیفک خطے کے بڑے دریا، زندگی اور تنازعات دونوں کا منبع' نامی پراجیکٹ میں شامل کوئی ویڈیو ڈی ڈبلیو کے صحافتی معیارات پر پورا اتری، تو ڈی ڈبلیو اسے اپنے ڈسٹری بیوشن چینلز سے نشر کرنے کا فیصلہ بھی کر سکتا ہے۔

درخواست کا طریقہء کار

بہ راہ مہربانی ایپلیکیشن فارم بھریے اور ساتھ ہی موبائل ویڈیو رپورٹ کا مجوزہ اسٹوری فارم بھی پر کیجیے۔
ہمیں ایسی کہانیاں درکار ہیں، جن کے موضوع پاکستان میں پانی (جھیلیں، دریا، بہاؤ، سمندر) سے جڑے ماحولیاتی مسائل ہوں۔ ہم ایسی کہانیوں کے خاکوں کو بھی خوش آمدید کہیں گے، جن کے موضوعات ماحولیاتی تبدیلیوں سے نبرد آزما مقامی آبادیاں ہوں۔ ایسی کہانیاں جن میں خواتین اور معاشرے کے دیگر کمزور طبقات (مثلاً نوجوان، مقامی افراد، نسلی اقلیتیں، معاشرتی تفریق کے شکار گروہ اور

معذور افراد) پر ماحولیاتی مسائل کے اثرات پر توجہ دی جائے۔ ہم ماحولیاتی مسائل کے ممکنہ حل فراہم کرتی کہانیوں میں بھی دلچسپی رکھتے ہیں۔

پاکستان سے تعلق رکھنے والے تمام شرکاء میں سے ڈی ڈبلیو اکیڈمی دس بہترین نوجوان صحافیوں کا انتخاب کرے گی، جنہیں صحافتی ورکشاپ سیریز میں شرکت کی دعوت دی جائے گی۔

دو آن لائن ورکشاپس کے بعد شرکاء ان موضوعات پر اپنی وہ موبائل ویڈیو کہانیاں تیار کریں گے، جو موضوعات انہوں نے اپنی درخواست کے ساتھ تجویز کیے تھے۔ شرکاء کو یہ ویڈیوز تیار کرنے کے لیے ایک ماہ کا وقت دیا جائے گا۔ پروڈکشن کے دورانیے میں ڈی ڈبلیو کے تجربہ کار صحافی اردو یا / اور انگریزی میں شرکاء کو معاونت فراہم کریں گے۔

درخواست گزار کی اہلیت

ہم پاکستان کے تمام علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی درخواستیں قبول کریں گے۔ درخواست گزار کو بہ ہر صورت انڈو پیسیفک خطے میں پانی سے جڑے ماحولیاتی مسائل سے متعلق ایک موبائل اسٹوری تیار کرنا ہو گی۔

پاکستانی صحافی جن کی عمریں 20 تا 35 برس ہوں اور جن کا مقامی میڈیا کے ساتھ صحافتی تجربہ ایک سے تین سال تک ہو، درخواست دینے کے اہل ہوں گے۔ اس کے علاوہ میڈیا کے دیگر شعبوں سٹیزن جرنلسٹ، بلاگرز، انفلوئنسرز، جو ماحولیاتی امور سے جڑی ویڈیو

رپورٹنگ کے بنیادی تجربے کے حامل ہوں، اس پراجیکٹ کا حصہ بن سکتے ہیں۔

ہم اس پراجیکٹ میں انفرادی درخواست گزاروں کے علاوہ ٹیم کی صورت میں دی گئی درخواستیں (زیادہ سے زیادہ دو افراد فی ٹیم) بھی قبول کریں گے۔

ہم اس پراجیکٹ میں خواتین، لڑکیوں، قدیمی مقامی باشندوں، معاشرتی امتیاز سے نبرد آزما افراد اور کسی جسمانی معذوری کے شکار افراد کی درخواستوں کی حوصلہ افزائی کریں گے۔

درخواست گزاروں کے لیے اردو روانی سے لکھ اور بول سکنا بھی ایک کلیدی شرط ہو گی۔

درخواست گزاروں کو بہ ہر صورت دونوں تربیتی ورکشاپس اور جکارتہ، انڈونیشیا میں ماحولیاتی صحافی کانفرنس میں فعال انداز سے کل وقتی طور پر شمولیت کا اہل ہونا ہو گا۔

تربیتی ورکشاپس کے درخواست گزاروں کے پاس لیپ ٹاپ یا ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر بمع مستحکم انٹرنیٹ کنکشن ضروری ہو گا۔ آن لائن تربیتی ورکشاپس میں اسمارٹ فونز کے ذریعے شرکت ممکن نہیں ہو گی۔

درخواست گزاروں کو اپنی موبائل ویڈیو پراڈکٹ دیے گئے وقت کے اندر مکمل کرنا ہو گی۔

ایسے میڈیا ادارے جو اپنے ملازمین کو اس مقابلے میں شرکت کے لیے بھیجنے کا منصوبہ رکھتے ہوں، انہیں ان شرکاء کو تربیتی ایام میں باقاعدہ چھٹی دینا ہو گی۔ اگر وہ قومی مقابلہ جیتیں، تو آجر اداروں کے

لیے انہیں نومبر 2021 میں جکارتہ، انڈونیشیا میں ماحولیاتی صحافتی کانفرنس میں شرکت کا موقع دینا بھی لازمی ہو گا۔

درخواست کا عمل

درخواست اور اسٹوری پروپوزل فارم پی ڈی ایف فائل کی صورت میں موجود ہیں، انہیں ڈاؤن لوڈ کیجیے۔
درخواست اردو یا انگریزی میں مکمل کیجیے اور اسے اٹیچمنٹ کے طور پر محفوظ کیجیے۔
اگر آپ ٹیم کے طور پر شامل ہونا چاہتے ہیں، تو ٹیم کے ہر رکن کو انفرادی طور پر یہ درخواست بھرنا ہو گی۔

اسٹوری پروپوزل فارم ڈاؤن لوڈ کیجیے

اسٹوری کی تجویز کا یہ فارم انگریزی یا اردو میں مکمل طور پر پُر کیجیے اور اٹیچمنٹ کے طور پر محفوظ کیجیے۔
اگر آپ ٹیم کے طور پر شمولیت اختیار کر رہے ہیں، تو ایک ہی اسٹوری تجویز فارم مل کر پُر کیجیے۔
اپنے ڈراپ باکس یا گوگل ڈرائیو فولڈر کے ذریعے اپنی بنائی ہوئی کوئی ویڈیو رپورٹ مثال کے طور پر ہم تک پہنچائیے۔ اس کے لیے ہمیں مکمل لنک ارسال کیجیے، جس کے ذریعے ہم آپ کی اس تخلیق تک پہنچ سکیں۔ مثال کے طور پر پیش کی جانے والی ویڈیو سے یہ ضرور ظاہر ہونا

چاہیے کہ درخواست گزار ویڈیو رپورٹنگ کی بنیادی معلومات کا حامل ہے۔ یہ ویڈیو اردو یا انگریزی زبان میں ہو سکتی ہے۔
اپنی اس ویڈیو فائل کا لنک، اپنی مکمل درخواست اور ویڈیو اسٹوری تجویز فارم ہمیں اس پتے پر ای میل کیجیے۔
eco-pakistan@dw.com
اگر آپ ٹیم کے طور پر درخواست دے رہے ہیں، تو ایک ہی ای میل میں دو درخواستیں، دو ویڈیو اسٹوریز (فی رکن ایک ویڈیو) اور ایک مشترکہ ویڈیو اسٹوری تجویز فارم ارسال کیجیے۔
ہماری جانب سے درخواست وصول ہو جانے کی تصدیقی ای میل کا انتظار کیجیے۔ آئندہ کے مرحلے سے متعلق معلومات ہم آپ کو بعد میں ایک اور ای میل کے ذریعے دیں گے۔
ڈیڈلائن کے بعد موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

ڈیڈلائن

درخواستیں جمع کرانے کی ڈیڈلائن پاکستانی وقت کے مطابق اتوار نو مئی 2021 نصف شب تک ہے۔
دس بہترین اہل امیدواروں کو ان کی درخواستوں کی کامیابی سے متعلق اطلاع پیر 17 مئی 2021 تک کر دی جائے گی۔
اگر آپ کو اس سلسلے میں کوئی بھی دیگر مسائل درپیش ہیں یا کوئی معلومات درکار ہیں، تو آپ ہم سے eco-pakistan@dw.com کے ای میل پتے پر رابطہ کر سکتے ہیں۔